

ضروریات کے ایک حصے کا جواب امام رضا علیہ السلام اسکولز میں مختلف فارمیٹس اور علمی، تعلیمی اور تحقیقی سرگرمیوں کے ذریعہ دیا جاتا ہے اور ایک حصے کا جواب امام رضا علیہ السلام ریسرچ سینٹر میں ثقافتی اور خصوصی سرگرمیوں کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔

اس تحقیقی کمپلیکس کو ۲۰۰۸ میں مشہد مقدس کے علاقے خواجہ ربیع میں تین منزلہ عمارت کی صورت میں دو ہزار چھ سو پندرہ مربع میٹر رقبے پر تعمیر کیا گیا۔ یہ ریسرچ سینٹر ہر سال مختلف تہواروں اور علمی اولمپیکس میں طلباء کی بے شمار کامیابیوں کا شہاد ہے ۲۰۱۷ میں خوارزمی فیسٹیول کے اندر اس ریسرچ سینٹر کے طلباء کی سب سے زیادہ تعداد میں شرکت کی وجہ سے اسے صوبہ اور ملک کے مشرقی حصے کا سب سے بہترین ریسرچ سینٹر کا ایوارڈ دیا گیا۔

طلباء کے اس تحقیقی مرکز کی سرگرمیوں کے اتار چڑھاؤ میں بھی اس نے باقاعدہ محنت اور منصوبہ بندی سے تعلیم، تحقیق اور ثقافتی شعبوں میں مختلف اقدامات انجام دینے اور ایک مناسب تحقیقی پلیٹ فارم فراہم کر کے علم کو فروغ دینے اور طلباء کی صلاحیتوں کو بڑھانے میں نمایاں کردار ادا کیا۔ امام رضا علیہ السلام ریسرچ سینٹر میں طلباء کی چار موضوعات میں بشمول علمی مقابلہ جات، مواد کی تیاری، تعلیمی جگہوں کی توسیع اور طلباء کی صلاحیتوں کو بڑھانے کے لئے کورسز کے انعقاد کے حوالے سے مدد اور رہنمائی کی جاتی ہے۔

### روحانیت کی روشنی میں علم و ہنر کو فروغ دینا

انٹرنیشنل یونیورسٹی امام رضا علیہ السلام جو کہ آستان قدس رضوی کی عملی تحقیقاتی سرگرمیوں کا مرکز ہے، یہ یونیورسٹی اساتذہ اور طلباء کی اعلیٰ علمی اور تحقیقی صلاحیتوں کی وجہ سے آستان قدس رضوی کا عملی تحقیقی مرکز ہے۔ عالم آل محمد علیہ السلام کے حریم میں تحقیق کی اہمیت کے لئے اتنا ہی کافی ہے عالم اسلام کے استنادی (حوالہ جاتی) ڈیٹا بیس ISC جو کہ ملکی یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں کی درجہ بندی اور تشخیص کے لئے چار طریقوں سے بشمول تعلیم، تحقیق، ٹیکنالوجی اور انوویشن کے لحاظ سے جانچتا ہے اس کی ۲۰۲۳ کی تازہ ترین درجہ بندی میں امام رضا علیہ السلام انٹرنیشنل یونیورسٹی کو ریسرچ کے شعبے میں ملک کی پرائیویٹ یونیورسٹیوں اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں دوسرے نمبر پر قرار دیا گیا ہے۔

### حوزہ علمہ اور یونیورسٹی کے تفریقی مجموعے میں ”تحقیق“

علوم اسلامی رضوی یونیورسٹی ایران کی پہلی یونیورسٹی ہے جو حوزہ علمہ اور یونیورسٹی کی تفریق پر مشتمل ہے اس یونیورسٹی کو پہلی عالمی کانگریس امام رضا علیہ السلام کے انعقاد کے وقت یعنی ۹ اگست ۱۹۸۴ میں حرم امام رضا علیہ السلام کے اندر تاسیس کیا گیا یہ مجموعہ دو تاریخی اور قدیمی مدارس: مدرسمہ میرزا جعفر اور مدرسمہ

خبرات خان پر مشتمل ہے جن کے چارٹر کو ۱۹۹۵ میں ثقافتی انقلاب کی سپریم کونسل نے منظور کیا تھا اور اس کے تعلیمی پروگرام کی منظوری وزارت تعلیم کی سپریم کونسل نے دی تھی۔

اس مرکز نے ۱۹۹۷ سے یونیورسٹی کے دیگر تعلیمی شعبوں میں تحقیق کو وسعت دینے کے لئے قانون، فلسفہ و الہیات، فقہ و اصول اور ترجمہ کے شعبوں میں نئے تحقیقی گروپس بنانا شروع کئے اور آئندہ کے سالوں میں اس نے ایک تحقیقی ادارے کے عنوان سے کام کو جاری رکھا۔

### رضوی محققین کی قومی اور بین الاقوامی سطح پر تحقیقی سرگرمیاں

آستان قدس رضوی کے پروفیسرز، طلباء اور عملے کا ریکارڈ دنیا میں منعقدہ تحقیقی تقاریب میں سر فہرست ہے، موجودہ شواہد اور دستاویزات کی بنیاد پر گذشتہ برسوں کے دوران ممتاز بین الاقوامی اور قومی علمی تقاریب میں آستان قدس رضوی کی تحقیقی سرگرمیاں شاندار رہی ہیں اور مختلف شعبوں میں آستان قدس رضوی کے طلباء، پروفیسرز اور عملے نے بے شمار اعزازات حاصل کئے ہیں مثال کے طور پر مدارس امام رضا علیہ السلام کے توسط سے خوارزمی یوتھ فیسٹیول میں صوبائی اور ملکی سطح پر ۱۵۶ رتبے حاصل کئے، یونیورسٹی کی سطح پر امام رضا علیہ السلام بین الاقوامی یونیورسٹی کے تین فیکلٹی ممبران کو ۲۰۲۲ اور ۲۰۲۴ میں دنیا کے دو فیصد بہترین سائنسدانوں کی فہرست میں شامل کیا گیا۔

آرگنائزیشن کی سطح پر رضوی میوزیم کو ”ریسرچ انڈکس میں انٹرنیشنل کونسل آف میوزیم (ICOM) کی جانب سے ریاستی میوزیمز میں سے ملک کے اعلیٰ ترین میوزیم کا خطاب دیا گیا ہے۔

### فن میں تخلیقی صلاحیت کو بروئے کار لاتے ہوئے زیارت سے متعلق سوغات میں نوآوری

رضوی اسکول آف آرٹ کے لئے ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں اور ملک بھر کی یونیورسٹی کے تعاون سے چار سال تک کوشش کی گئی تب جا کر رضوی اسکول آف آرٹ کے عنوان سے بین الاقوامی کانگریس کا انعقاد کیا گیا اور اس میں آرٹ کے موضوع پر مختلف مضامین تحریر کئے گئے اور آج اسے ثقافتی انقلاب کی سپریم کونسل کی جانب سے اسے ایک قومی دستاویز کے عنوان سے منظور کیا جا چکا ہے۔

رضوی اسکول آف آرٹ میں زیارت کی سماجی حوالے سے توسیع، عصر حاضر میں فن پارے تخلیق کرنے کے لئے فنکاروں اور آرٹسٹوں کو توانمند اور باصلاحیت بنانے اور ثقافتی حوالے سے چند ایک اصلاحات کرنے کو مدنظر رکھا گیا ہے اور اس سلسلے میں یونیورسٹی کی سطح پر قومی اور بین الاقوامی آرٹسٹوں کے تعاون سے اہم اقدامات انجام دینے گئے ہیں۔